سوال

(558) نماز عشاء کے فورا بعد وتر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے قرآن مجید کی تلاوت اذکار اور مستحب نمازوں مثلاً وتر وغیرہ کا بہت شوق ہے۔ لیکن اکثر نماز وتر بوجھل محسوس ہونے لگتی ہے۔ خصوصاً جب کہ نماز عشاء کے فورا بعد اسے اانہ کروں تو کیا یہ جائز ہے۔ کہ میں اسے نماز عشاء کے فورا بعد ادا کر لیا کروں یا ضروری ہے کہ اسے موخر کیا جائے اور سونے سے پہلے پڑھا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے تک اسے موخر کرنا افضل نہیں ہے۔ جب کہ یہ نسیان یا گرانی یا غفلت کا زریعہ بنے بلکہ اس صورت میں اسے نماز عشاء کے فوراً بعد ادا کرنا افضل ہے۔ ہاں البتہ اگر رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا وثوق ہو تو پھر اسے موخر کرنا افضل ہے۔ اور اگر نیند یا غفلت کا اندیشہ ہو تو احتیاط اس میں ہے کہ اسے رات کے پہلے حصہ ہی میں پڑھ لیا جائے۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ